بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ: یقینا مومن کامیاب ہو گئے۔ وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو لغو سے اِعراض کرنے والے ہیں۔(المومنون:2 تا4)

اب انٹرنیٹ کے ذریعہ ہم درس قرآن وحدیث سن سکتے ہیں

حضرت مصلح موعود نوراللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس وتدریس پر قادر ہو سکے گا۔ ابھی ہمارے حالات ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتے ،ابھی ہمارے پاس کافی سرمایہ نہیں اور ابھی علمی دقتیں بھی ہمارے راستے میں حائل ہیں ۔لیکن اگر یہ سب دقتیں دور ہو جائیں اور جس رنگ میں اللہ تعالیٰ ہمیں ترقی دے رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے سمجھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب زمانہ میں ہی یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں گی تو بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمن کے لوگ اور آسٹریا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں ۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار ہوگا اور کتنے ہی عالیشان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی جس کا تصور کر کے آج ہمارے دل مسرت وانبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں۔

(ر۔الف۔13 جنوری1938ء)

انٹرنیٹ کے فوائد

انٹرنیٹ سوشل میڈیا کے بے شمار فوائد ہیں جن سے ہم فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ علم کے حصول کا آسان ترین ذریعہ ہے۔سوشل میڈیا کی بدولت فاصلے سمٹ گئے ہیں اور دوریاں ختم ہوگئی ہیں۔اس کے استعمال کرنے والے گھر بیٹھے چند سیکنڈ میں کسی بھی مضمون کے بارہ میں علم حاصل کر سکتے ہیں ۔کئی مرتبہ نیوز چینلز بھی وہ معلومات نہیں دیکھاتے جو سوشل میڈیا کے ذریعے ہم تک پہنچ جاتی ہیں اور اس طرح ہمیں حالات حاضرہ کے بارہ میں آگاہی ہو جاتی ہے۔مگر اس کے غلط استعمال کا بھی عام رواج ہے۔اس کے ذریعہ غلط معلومات کو نہ پھیلایا جائے مثلاً افواہ سازی وغیرہ جو کہ ایک مومن کے شایان شان نہیں اس سے اجتناب کیا جائے۔

خطبہ جمعہ اور جلسہ ہائے سالانہ سننا

انٹرنیٹ کے ذریعہ خاص طور پر جہاں پر ڈش انٹینا کی سہولت نہ ہونے یا کچھ پابندیوں کی وجہ سے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات میسر نہیں وہاں انٹرنیٹ پر www.mta.tv کے ذریعہ ایم ٹی اے Live دیکھا اور سنا جا سکتا ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز کو ہم سن کر اس پر عمل کر کے اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کر سکتے ہیں۔یہی ایک احمدی کا اولین فرض بھی ہے کہ وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر کما حقہ لبیک کہہ کر اپنے دعویٰ بیعت میں صادق ٹھہرے۔

سلسلہ کی کتب سے فائدہ اٹھانا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

آج خدا تعالیٰ نے ان کتابوں کو نشر کرنے کے اور اسلام کے مخالفین کے جواب دینے کے پہلے سے بڑھ کر ذرائع مہیا فرما دیئے ہیں جو تیز تر ہیں۔کتابیں پہنچنے میں وقت لگتا تھا اب تو یہاں پیغام نشر ہوا اور وہاں پہنچ گیا۔یہاں کتاب پرنٹ ہوئی اور دوسرے end سے نکال لی گئی۔آج حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب، قرآنِ کریم اور دوسرا (دینی) لٹریچر انٹرنیٹ کے ذریعہ، ٹی وی کے ذریعہ نشر ہونے کی نئی منزلیں طے کر رہا ہے۔جو تیزی میڈیا میں آج کل ہے آج سے چند دہائیاں پہلے ان کا تصور بھی نہیں تھا۔ پس یہ مواقع ہیں جو خدا تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائے ہیں کہ (دین) کی (دعوت الی اللہ) اور دفاع میں ان کو کام میں لاؤ۔یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ یہ جدید ایجادات اس زمانہ میں ہمارے لئے اس نے مہیا فرمائی ہیں۔ ہمارے لئے یہ مہیا کر کے (دعوت الی اللہ) کے کام میں سہولت پیدا فرما دی ہے اور ہماری کوشش اس میں یہ ہونی چاہئے کہ بجائے لغویات میں وقت گزارنے کے، ان سہولتوں سے غلط قسم کے فائدے اٹھانے کے ان سہولتوں کا صحیح فائدہ اٹھائیں، ان کو کام میں لائیں۔اور اگر اُس گروہ کا اہم حصہ بن جائیں جو مسیح محمدی کے پیغام کو دنیا میں پہنچا رہا ہے تو ہم بھی اس گروہ میں شامل ہو سکتے ہیں، ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہیں جن کی خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہے

(خ۔ج مورخہ 15اکتوبر2010ء)

کتب سلسلہ تک رسائی اور اعتراضات کے جوابات

پھر انٹرنیٹ کے ذریعہ، حضرت مسیح موعودؑ کی کتب، خلفاء کی، بزرگان سلسلہ کی کتب، اور جماعتی اخبارات و رسائل تک رسائی بھی بہت سہل ہوگئی ہے جماعتی ویب سائیٹس www.alislam.org پر آپ کو سلسلہ کی ہر ایک کتاب اپ لوڈ (upload) ہوئی مل سکتی ہے اور اسی طرح مختلف قسم کے اعتراضات کے جوابات کے لئے www.askahmadiyyat.org کی ویب سائیٹس کے ذریعہ سے اعتراضات کے جوابات تک رسائی ممکن ہے۔ دینی و جماعتی علم کے حصول سے بڑھ کر کوئی چیز ایک احمدی کے لئے اہم نہیں ہوسکتی اس لئے کوشش کرکے ہم کو اس جدید ذریعہ سے اپنے عقائد اور مضامین کے بارہ میں معلومات لینی چاہیے۔

علم کے اضافہ کے لئے انٹرنیٹ کا استعمال

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

علم میں اضافے کے لئے انٹرنیٹ کی ایجاد کو استعمال کریں۔ یہ نہیں ہے کہ یا اعتراض والی ویب سائٹس تلاش کرتے رہیں یا انٹرنیٹ پر بیٹھ کے مستقل باتیں کرتے رہیں۔ آج کل چیٹنگ (Chatting) جسے کہتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ چیٹنگ مجلسوں کی شکل اختیار کر جاتی ہے اس میں بھی پھر لوگوں پہ الزام تراشیاں بھی ہو رہی ہوتی ہیں، لوگوں کا مذاق بھی اڑایا جا رہا ہوتا ہے تو یہ بھی ایک وسیع پیمانے پر مجلس کی ایک شکل بن چکی ہے اس لئے اس سے بھی بچنا چاہئے۔

(خ۔م۔ جلد دوم صفحہ 595)

قول احسن تلاش کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ایک احمدی مسلمان کو تو حکم ہے کہ تم احسن قول کی تلاش کرو۔ اُس احسن کی تلاش کرو جو نیکیوں میں بڑھانے والا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بنو ..... بہرحال بہت سے احسن قول ہیں جو خدا تعالیٰ نے ہمیں بتائے ہیں۔ نیکی کے راستے اختیار کرنا اور بتانا احسن ہے اور برائی سے روکنا اور رُکنا احسن ہے

(خ۔ج۔ مورخہ 18 اکتوبر 2013ء)

انٹرنیٹ کے ذریعہ اعتراضات کا رد کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

آج کل دشمن نے حضرت مسیح موعود کی کتب کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کے لئے الیکٹرانک میڈیا، انٹرنیٹ وغیرہ کے جو بھی مختلف ذرائع ہیں، اُن کو استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔ تو خلافت کی رہنمائی میں دنیا کے ہر ملک میں اللہ تعالیٰ نے نوجوانوں کی ایک ایسی فوج حضرت مسیح موعود کو عطا فرما دی ہے جو حضرت طلحہؓ کا کردار ادا کر رہے ہیں اور دشمن کے سامنے سینہ تان کر کھڑے ہیں۔ بلکہ ایسے ایسے جواب دے رہے ہیں کہ بے اختیار اللہ تعالیٰ کی حمد دل میں پیدا ہوتی ہے اور اُس کے وعدوں پر یقین اور ایمان بڑھتا چلا جاتا ہے

(خ۔ج۔ مورخہ 27 مئی 2011ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو انٹرنیٹ کی لغویات سے خود اور اپنی نسلوں کو بچاتے ہوئے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صرف احمدی احباب کے لئے)

انٹرنیٹ کے صحیح استعمال

کے

فوائد

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ہر نئی ایجاد جو ہم کرتے ہیں اُس کو بھی زینت بتا دیا، اُس کی اہمیت بیان فرمائی لیکن فرمایا کہ ہر چیز کی اہمیت اپنی جگہ ہے لیکن اس کا فائدہ تبھی ہے جب احسن عمل کے ساتھ یہ وابستہ ہو۔ پس ہمیں نصیحت ہے کہ ان ایجادات سے فائدہ اُٹھاؤ لیکن احسن عمل مدّنظر رہے۔ یہ ایجادات ہیں، ان کی خوبصورتی تبھی ہے جب اس سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق کام کیا جائے یا کام لیا جائے۔

(خ۔ج مورخہ 18 اکتوبر 2013ء)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات 2016ء)